

فل برائٹ پروگرام کے بڑھتے قدم

لارنڈا کیز لونگ



سینئر فل برائٹ، اکتوبر ۱۹۵۸ میں عالمی بینک اور ہیں
الاقوام ملیاں فنڈ کانفرنس میں شرکت کی لئے سینئر ویلم
دابرنسن، سکریٹری ہواں فریزری رابرٹ بی انڈر سن لو ایک
امریکی تبلیغی وندک ہمراہ ہندوستان تشریف لاتی۔ سینئر لو
وزیر اعظم جوہر لال نہرو کو، میک گرفن کا تیار کردہ نہرو کا
مجسم پیش کیا گیا۔ ایم
برائٹ پروفیسر، کلاس میں بڑھاتے ہوئے۔

یمن الاقوامی تحریبے کے سربراہ حبوب احمدی اسکاراپ کی وجہ سے
1950ء سے اب تک ۴۰،۰۰۰ ہندوستانی اور ۱۳۳ امریکی
دانشوروں سے زیادہ افراد نے اس پروگرام میں شرکت کی ہے
اور تقریباً ۲۵ فل برائٹ اور کے درست وظائف کے تحت
دانشواران ہندوستان سے امریکہ اور امریکہ سے ہندوستان
پاں آتا ہے تو وہ مجھ سے کہتا ہے۔ ”میری زندگی بدل گئی“ ہر سفر
برائٹ ایک عظیمی حیثیت سے کوہیا، ہجاتی کوہا اور سوت یعنی

میں روچکی ہیں۔ زندگی ملقات اس وقت ہوئی تھی جب انہیں
فل برائٹ ایسوی ایشن کی ایک کمیونٹی وائز کی حیثیت سے
واٹکنڈی ہی میں مقرر کیا گیا تھا۔

مسنون فل برائٹ کمیونٹی کی ایسے طرح کا فیض
حصار کر دیا تھا۔ آج بھی کی ہی وہ پریست فل برائٹ نے ایک تقریب
کے دوران کہا کہ ایسے دانشوروں میں ۲۳ نوٹل اخمام یا نوٹ بھی
ہیں۔ جنہوں نے ایک بڑی حد تک اپنی کامیابی کا سہرا اس

دارانہ ڈھانوں کے وسیع تر میدالے کے ذریعے“ ہندوستانیوں
اور امریکیوں کے مابین آپنی اقیام و تھیم کے فروغ کے لئے
ایک معاملے پر دھکٹک کے تھے۔ اس معاملے کی رو سے یہاں
یونائیٹڈ نیشنز کی مشترک قاؤنٹریشن ان ایشیا (USEPI) کا قیام
گمل میں آیا۔ اس کے انتظام و انصرام کے لئے ایک ارکٹی بروڈ
بیالی گیا جس کے ارکان کا انتخاب حکومت ہند اور امریکی
سفارتخانے کی امداد پر کیا گیا۔

1950ء سے اب تک ۴۰،۰۰۰ ہندوستانی اور ۱۳۳ امریکی
دانشوروں سے زیادہ افراد نے اس پروگرام میں شرکت کی ہے
اور تقریباً ۲۵ فل برائٹ اور کے درست وظائف کے تحت
دانشواران ہندوستان سے امریکہ اور امریکہ سے ہندوستان
آتے جاتے رہے ہیں۔

کسی دوسرے پھر اور اس کے قلبی ماحصل سے آشنا کی جانب سے لاگت اشیاء میں
حسن داری اور ٹکڑیں رعایات سے دی جاتی ہے۔ اسے شریک
یونیورسٹیوں میں اور ایسے ۱۵۰ مکون سے بھی کئی شکلوں میں

تعداد ملتا ہے جہاں یہ پروگرام نافذ احمل ہوتے ہیں۔
ہندوستان کو فل برائٹ پروگرام میں ۲ فروری ۱۹۵۰ کو اس
وقت شامل کیا گیا جب وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور امریکی سفیر
لوائے ویندرسن نے ”ٹکڑی رواہا کے قوسط سے علم اور پیش

امریکی کامکلیں میں ارکٹس کے سینئر جے دیم فل
برائٹ کے پیش کردہ مل کے تحت ۱۹۳۶ء میں فل برائٹ پروگرام کی
ابتداء ہوئی۔ اس وقت سے تین تک ۲۶۷،۵۰۰ فل برائٹ کو فل برائٹ کے
میں دس وندرس اور تھین ڈھنگو کے موقع پیسا آئے ہیں۔

اسکے بعد خود ریڈیو شرکت کے ہمیکی ہو کاٹ سے ماسٹر گری ماحصل
کرنے والے آر۔ بی۔ بیک ٹائم تپرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں،
”۱۹۳۶ء میں سقوط اقتداری کے بعد، دنیا کے طبل و دری میں
دانشوروں کی سب سے بڑی اقلیٰ ورکت کا سہرا فل برائٹ کے سر
پہنچتا ہے۔“ مذکورہ بالا تعلیمی ادارے سے یہ فل برائٹ کو ایک
روزہ رازکاری حیثیت سے بیرون ملک میں تعلیم ماحصل کرنے کا
موقع ٹاختا۔ وظائف کا یہ پروگرام دیا کے بڑے علمی اور رہنمائی
مبارکہ پروگراموں میں سے ایک ہے جس کی مالی معاوضت، ابتداء
میں، غیر ملکوں کے لئے جنکس اس امریکی کرنی ڈھنگو سے ہوتی تھی
جو دوسری عالمی جنگ کے آخر میں دستیاب تھے۔ اس وظائف
پروگرام کی مالی معاوضت کے سلسلے میں بھی بھی فل برائٹ کے
کوہنے نمایاں کو پڑھا چاہ کر بیان کیا جاتا ہے۔ آج یہ معاوضت

یو ایس ای ایف آئی کی سرگرمیاں:

- ہندوستانی اور امریکی طبقہ اساتذہ اور پیشوروں کے لئے فل
برائٹ ٹیلوچپ اور دیگر اسکاراچپ مبارکہ پروگراموں کا
انظام اور اصرار۔
- تعلیمی مبارکے فیحان کے تینی میں فل برائٹ اور ان
محاذروں کے مابین گفت و شنید کا فروغ۔
- ان ہندوستانیوں کے لئے جو امریکہ میں اعلیٰ تعلیم ماحصل
کرنے کے خوبیاں ہیں تعلیمی مشاورتی خدمات کا قیام۔

ہندوستان امریکی ٹکڑیں ہندوستان کی جانب سے لاگت اشیاء میں
حسن داری اور ٹکڑیں رعایات سے دی جاتی ہے۔ اسے شریک
یونیورسٹیوں میں اور ایسے ۱۵۰ مکون سے بھی کئی شکلوں میں

تعداد ملتا ہے جہاں یہ پروگرام نافذ احمل ہوتے ہیں۔
ہندوستان کو فل برائٹ پروگرام میں ۲ فروری ۱۹۵۰ کو اس
وقت شامل کیا گیا جب وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور امریکی سفیر
لوائے ویندرسن نے ”ٹکڑی رواہا کے قوسط سے علم اور پیش

ان حالات میں اور بھی بڑھ جاتی ہے جب آپ کے سر سے والدین کا سایہ لگتا ہو جو مشعل راہ کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ وہ مری ہات یہ ہے کہ کاس میں بچوں کی سرگرم شرکت لازمی ہے۔ ایسا ہو کہ بچے کاس میں بیچ کر صرف نیچے کی ہات سن لیں اور اس کی ہاتوں کو آٹھا ہو رہا بھیں۔ پورے کاس بیٹھنے میں ظموں بولکا۔ ”فل برائٹ نے ۱۹۸۳ء میں تحریر کیا تھا۔

”مزفل برائٹ کہتی ہے، ”آن کی تھا تھی کہ مستقل کے باہر لیڈر ہوں کو یہم ہی جائے کہ اس دنیا میں ایک دھرم سے دیبا و خبط کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں۔ صرف ہی ایک ٹھنکیں ہوں۔ جس میں ان کی انسو ٹھنکی ہوئی ہو۔ اور اگر وہ کسی دھرم سے ملک میں جائیں جہاں ان کا سایہ مختلف تہذیب قہمان سے ہوتا ہے تو ان سے ہم آپکے ہو سکیں اور شوق سے ان کے درمیان کام کر سکیں۔ موجودہ انتظامیہ سیست ہر امریکی اسلامیہ، شافعی ٹبلہ میں کے ایک زبردست آئے کے طور پر فل برائٹ پروگرام کو غیر معمولی اہمیت دیتا ہے۔ انہیں محسوس ہوا ہے کہ اس پر گرامی کی افادت، اس پر صرف ہونے والی رقم سے کہیں زیادہ ہے۔“

دی پرائز آف امپائر

جے ولیم فل برائٹ
یہ کتاب مبنی اور چنتی کی
امریکن لائبریری میں دستیاب ہے۔

سب سے بڑا کارنال فل برائٹ پروگرام تھا۔“

۸۹ سال کی عمر میں ٹل برائٹ کا انتقال ۹ فروری ۱۹۹۵ء کو ہو گیا۔ وہ طویل ترین مدت تک سیاحت کیلی براۓ غیر ملکی رواداں کے چیزیں رہے اور اس حیثیت میں وہ کوئی پائی میزائل بخواہ۔ سر جنگ اور ۱۹۵۹ء سے ۱۹۷۴ء تک چاری رہنے والی ویقاوم بجک کے تاریخ ساز فیصلوں میں شامل رہے۔ وہ ۳۰ سالوں تک سیڑھا رہے۔ فل برائٹ ایک چھوٹے سے شہر، میر، سوری میں ایک جتوں خاندان میں پیدا ہوئے۔ ۱۲ سال کی عمر میں وہ ارنسکس یونیورسٹی میں داخل ہوئے جہاں وہ ۳۲ سال کی عمر میں صدر بنے۔ انہوں نے ایک ویکل کی حیثیت سے ٹھنکی اور وزارت انصاف میں کام بھی کیا۔ وہ کافی بڑے تھیم قانون میں استاذ بھی رہے۔ امریکی الیان نمائندگان میں ایک تازہ وارکی حیثیت سے انہوں نے ایک مل پیٹ کیا جس نے اقوام متحده کی بیانیں استوار کی۔

فل برائٹ نے مبارک پروگرام کو خارجہ پائی کے لئے خاص کریمی تصادمات کے مقابل کے طور پر اچھائی موڑ ذریعہ قرار دیا۔ انہوں نے اپنی کتاب ”وی پرائز آف امپائر“ میں تحریر کیا، ”تعلیمی مبارک، میں الاقوامی امور میں ہونے والی چھوٹی مولی سرکری نہیں ہے بلکہ مستقبل میں امن و ملائمی کے پیش فراہیک اہم ترین سرگرمی ہے۔ تعلیمی مبارک ملکوں کو حکومت میں تبدیل کر سکتا ہے۔ میں الاقوامی تعلقات کو انسانی قدروں سے آشنا کرنے کا اس سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں



مسنی ہیرلیٹ فل برائٹ
۲۰۰۶ء کے اوائل میں قائم شدہ ہے
وہم ایئرہی بھری ایٹ فل برائٹ سٹر
کی صدر ہیں۔ اس کی ویب سائٹ
(www.jwhfullbright.org) تھیں

میں شروع کی گئی ہے۔ سٹر کا مقصد فل برائٹ کی بحیرت و بصارت کو فروغ دینا اور ان پر پروگراموں کو تکمیلی جامہ پہنانا ہے جو سٹر کے مقصد کی تھیں میں مدد و معاون ہوں تاکہ میں الاقوامی اشراک و تعاون اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے تازہ عادات کے خاتمے کے عدم تکرار ڈرام نیز میں عالم کو فروغ حاصل ہو۔ سٹر کی پہلی کارکردگی، فل برائٹ کی زندگی پر ایک وائی ملڑی بنا تھی۔ یہ ۱۹۷۴ء میں ایٹ سائٹ پر وظیفہ ہے۔ اب سرفل برائٹ اپنے مقامات کو آن لائن لانے کے لئے پھر وہ اپنی کارکردگی ہیں۔ اس کی اہتمام وہ اپنی تقریبیوں سے کرنا چاہتی ہے۔ جو سرداشت ارکنسس یونیورسٹی لاہور بھری ہیں میں محفوظ ہیں۔

مزید معلومات

فیلڈ اپلائیٹ کے:

www.fullbright-india.org

امریکہ میں تھیم ملک کرنے کے بارے میں معلومات کے لئے:

www.educationusa.state.gov

وزارت خارجہ کا ہر یا آپ ایچ ٹیکسٹ ایڈ پلیٹ ہمہ جزو:

<http://exchanges.state.gov>

بچے دیلم فل برائٹ پورٹ ہمارے یہ وہ ان بھی دعائیں کے وضع کر دے:

رہنماء خلوبطہ ہمارے پائیں:

<http://exchanges.state.gov/education/fullbright/fslb>

سرفل برائٹ کو ان چیزوں کا بارہوا راست تجویز اس وقت حاصل ہوا جب ملکوں میں واقع ایجاد ہو، اسی میں اسکوں کا خوبی لیندا اور ناروے کے بچوں کو انگلش پڑھانے کی ذمہ اور اسی سوچی گئی۔ لیندا اور ناروے کے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھنے سے الگا کر دیتے تھے۔ ڈوبریکن کے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھنے سے الگا کر دیتے تھے۔ لیکن میں پورے شرح صد کے ساتھ یہ ہات کہ سکتی ہوں کہ ہمارے (امریکی۔ سویٹ) تعلقات میں فل برائٹ کے مستقبل دہاگ پختی وچھے گھریمدہ ہو کیا کرتے تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ جہاں یہ سرکردی ہے کہ اپنے دوستوں کو اپنے سے قرب رکھا جائے وہی یہ بات اُس سے بھی زیادہ اہم ہے کہ اپنے دشمنوں کے انکار و خلافات سے واقف ہوں۔ اسی لئے وہ سینے دشمن سے گمراہیا و خبطی رکھتے تھے۔ وہ انہیں پسند کرنے لگے تھے۔“

سرفل برائٹ پھیل بھوڑ فورسیمی قیادہ لانسلز کی دھوک پر میں سیکھا ہے۔ چنانچہ میں نے اسے فریزی کی متعلقی نظموں کی طرح ہدودستان تحریف لائیں۔ یہو نے انہیں پھیلیوں کے ذریعہ پڑھایا۔ میں نے اپنی عالی کافر نظر میں گلیدی مقرر کی حیثیت سے دو یہاں نے تصویر بنا کر اور انہیں نام زد کر کے پڑھایا۔ میں کہتی ہیں، ”تم تباہ کراؤ۔ انہوں نے ایسے امریکی اسکولوں کی مثالیں دیتے ہوئے ان کی تحقیقی کاوشوں کا ذکر کیا جو انہوں نے مشکل صور تحال سے دوچار پھیل کی تھیں برف کے سلسلے میں کی جیں۔ مثلاً اجنبی نادار پڑھے، والدین کے تھوان سے محروم پہنچ پا وہ پہنچ جوہریت ایک گلرمنڈ مادری زبان انگلش نہ ہو۔ وہ کہتی ہیں، ”ان اسکولوں میں انہیں عالم ٹھوڑ پر یہ احساس ہوا کہ تعلیم کے ساتھ قیر معماشرہ کا صور ضروری ہے۔ وہرے لفظوں میں، آپ کی تعلیم کا ایک جسم معماشرہ کے دوسرے افراد سے راہ در کر ٹھہر جائے اور اس کی اہمیت دو دو ہے تھا پا کر علم و ارش کو اپنی بیانیا جاسکتا ہے۔“